حکمتِ سیّد مودودیؒ

محاسبہ و تطہیر کا عمل

"جمود کا دوسرا سبب یہ ہو سکتا ہے کہ جماعت کو درست رکھنے کے لیے ابتدا سے محاسبہ، تنقید اور اصلاح و تطہیر کا جو طریقہ رکھا گیا تھا اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا گیا ہو۔ اِس طریقے کو مقرر کرنے کا تو مقصد ہی یہ تھا کہ جماعت میں جہاں کوئی خرابی پیدا ہو رہی ہو اُس کا بروقت نوٹس لیا جائے اور اُس کو رفع کیے بغیر نہ چھوڑا جائے۔ جو شخص بھی سست پڑ رہا ہو یا غلط روش پر چل پڑا ہو، بلا تاخیر اس کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ اور اصلاح نہ ہو سکے تو اُسے رخصت کر دیا جائے۔ اگر یہ کام برابر ہوتا رہے تو جماعت میں ہمیشہ تطہیر کا عمل جاری رہے گا اور اس کے اندر غلط قسم کے آدمی نہ رہنے پائیں گے۔ غلط قسم کے آدمیوں کا جماعت میں موجود ہونا بہر صورت نقصان دہ ہے۔ وہ اگر فعّال نہ بھی ہوں تو ان کی چھوت رفتہ رفتہ دوسروں کو لگتی چلی جاتی ہے۔ اور اگر غلط ہونے کے ساتھ فعّال بھی ہوں تو ان کی ساری سرگرمیاں اس کام میں صرف ہوتی ہیں کہ جس بیماری میں خود مبتلا ہیں اُسے ساری جماعت میں پھیلا دیں۔ اِس طرح کے آدمی جہاں بھی موجود ہوں فوراً اُن کا محاسبہ کیجیے۔ پھر یا تو وہ ٹھیک ہو جائیں گے، یا انہیں جماعت سے نکلنا پڑے گا۔ جماعت کو صحت مند رکھنے کے لیے یہ عمل جاری رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس میں آپ تساہل سے کام لیں گے تو آئے دن آپ کو پریشان کُن مسائل سے سابقہ پیش آتا رہے گا۔"

(تصریحات ۔ ص ۲۷۳)